بسم اللہ الرحمن الرحیم

المقاصد السنیہ

مصنف — مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم — مفتی محمد عبد العلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

0333-8270485 - 0333-2108536

نام کتاب۔ اثبات الاغراض و المقاصد السنية

لترديد الخرافات القبيحة الوهابية

مصنف۔ مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔ رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔ محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ ۔۔۔ محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔ محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔ پیر ۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..........

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

﴿ عبدالعلیم القادری 10 سال کی عمر میں ﴾

کا تب الحروف (محمد عبدالعلیم القادری) جمیعت علماء الاحناف تپہ بائیزے کا بتاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۱ھ بروز ہفتہ بعد نماز ظہر باقاعدہ رکن بنااور مفتی اعظم سرحد نے موصوف کو اجلاس کی کاروائی میں شریک کرکے علماء کے اسماء گرامی کے ساتھ موصوف کا نام ان الفاظ کیساتھ اپنے قلم مبارک سے خود تحریر فرمایا۔

(۱۹) مولانا عبدالعلیم ،لنڈی شاہ،اوردورہ اسقاط کے منظورشدہ متفقہ فیصلہ پر دستخط کروائے یہ اجلاس ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۱ھ بروز ہفتہ بعد نماز ظہر،بمقام لنڈی شاہ متہ منعقد ہوا۔

اس اجلاس میں کل ۲۴ علماء کرام شریک ہوئے،اس اجلاس میں قبلہ وکعبہ والد محترم حضرت علامہ مفتی پیرطریقت ومرشدما باباعبدالسبحان القادری دامت برکاتھم العالیہ کا نام مبارک نمبر ۱۸ پر موجود ہے۔

دیکھئے داداجان کی قلمی کتاب الاجوبة العلیه.لتجاویز الجلیه

ایں سعادت بزور بازونیست۔ بحمدہ تعالیٰ یہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے فخرنہیں۔

انما فخرنا بالعلم والادب ❁ ماکنت مفتخرابالمال والنسب

سگ درگاہ میراں شوچوخواہی قرب ربانی۔کہ برشیرا ں شرف دارد سگ درگاہ جیلانی

مَادَعَصَبِیَّتُ پَهٔ دَامُ کِبنِں گُورَهٔ بَندِ یُوَانُ نکڑِیی.

شَاهِینُ دَحَنَفِیَّتُ یَمُ دَنَجدَ یَانُ خَبرِی مَهٔ کَوَهٔ

﴿ مفتی اعظم سرحد کا سفر مدینہ منورہ وسفر حج ﴾

سترہ شوال بروز ۔ہفتہ ۔۱۳۸۰ھ عازم حج ہوئے

درس وتدریس ‘تقریر‘تحریر‘پندونصیحت ‘ فتویٰ نویسی ‘مناظرہ ومباحثہ ‘مہمان نوازی ‘ گھریلو ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے پورا کرنے والا ‘جرگوں میں فیصلے ‘حقوق اقارب واجانب کی ادائیگی‘ جائدادواداروں کی نگرانی ‘اللہ جل جلالہ کی عبادت ریاضت ومجاہدے‘شغل ذکرو فکرومراقبہ مناظروں وعظ ونصیحت کے لئے دور ودراز کا سفر‘اکثرپیدل ‘سفرمیں قلم دوات وبستۂ کتب ساتھ ‘ گھرمیں نظرآئیں تودرخت کے سائے تلے سادہ سی چارپائی پر بیٹھے ہوئے لکھنے میں مشغول ‘نہایت پُررعب چہرۂ مبارک،دراز قد‘کم گو‘مصلحِ قوم وملت ‘راہ چلتے نیچی نگاہیں‘ ہاتھ میں عصا، نہایت سادے اورسنت کے مطابق سفیدلباس میں ملبوس ‘سرپر سفید عمامہ

مبارک سجائے ہوئے ‘شانوں پرسفید چادر‘ پیروں میں بزرگوں والاپائیزار‘ شہنشاہ علماء ‘سلطان فقہاء عصر‘سنت رسول ﷺ کاپاسباں مسلک حق، مسلک اہلسنت کے تاجدار‘ آسمان ولایت کادرخشندہ ستارہ ‘روشن ضمیر‘زعماء سیاست کے امیر،تحریک خلافت کے اہم رکن‘ نے جب سناکہ پاکستان کے نام سے قائداعظم محمدعلی جناح نے آواز بلندکی توآپ تحریک پاکستان کے صف اول کے مجاہد نظرآتے ہیں ۔آیئے مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات بوقت تحریک پاکستان وحصول پاکستان اختصارکے ساتھ ملاحظہ فرمائیں

❁

﴿ تحریک پاکستان ومفتی اعظمؒ سرحد ﴾

سرزمین ہند پر احسان تیرا سرزمین پاک پرسب کچھ ہی ہے قربان تیرا

آپ نے لوندخوڑکے مقام پرتحریک خلافت سے استعفیٰ دیا،آپکی ایماء پرریدی خان آف ہاتھیان(نام علاقہ)اورجناب خان غلام محمدخان آف لوندخوڑ(نام علاقہ)نے بھی استعفیٰ پیش کیا،مانکی شریف تشریف لیجاکرحضرت پیرطریقت شمس شریعت پیرامین الحسنات القادری صاحب(رحمت اللہ علیہ) کومسلم لیگ میں شمولیت پرآمادہ کیا۔مانکی شریف کی سرزمین پرسنی کانفرس کے انعقادپراتفاق ہوااورپھر حضرت پیرصاحب کی اجازت سے مفتی اعظم سرحد نے پورے ہندوستان کے علماء ومشائخ کومانکی شریف میں جمع کرنے کے لئے دعوت نامے چھپوائے۔ اورعلماء ومشائخ کو دعوت دینے خودپورے ہندوستان کاچارمہینے دس دن مکمل دورہ کیا۔

﴿ سنی کانفرس مانکی شریف ﴾

1945ء

آگئے باباہمارے جب سے اس میدان میں
لہراگیاجھنڈا ہلالی ملک پاکستان میں
سرحد کے ہوں پنجاب کے یابلوچستان کے
سندھی ہویاکشمیرکے لوگ معترف ہرآن میں

نورسے روشن یہ چہرہ محترم شائستہ گلؒ ❁ رہنماشائستہ گل ہاں رہنماشائستہ گلؒ

پیرآف مانکی شریف شمس العارفین حضرت امین الحسنات القادری رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں حضرت مفتی شائستہ گل القادری رحمۃاللہ علیہ کی شب وروزمحنتوں سے یہ عظیم الشان سنی کانفرس مانکی

شریف نوشہرہ میں نہایت شان وشوکت سے جنوری 1945ء میں منعقد ہوئی آل انڈیا کے جید علماء ومشائخ جنکی تعداد پانچ سو (500) تھی،شریک ہوئے۔

☆----چنداشہر علماء کرام ومشائخ اہل سنت کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں

☆---------مرادآباد --سے حضرت علامہ سیدنعیم الدین مرادآبادی۔رحمت اللہ علیہ

☆----حضرت علامہ مولاناعبدالحامدبدایونی۔رحمت اللہ علیہ ازبدایون

☆--یارحسین شریف۔سے حضرت پیرطریقت باباعبدالحنان صاحب القادری رحمت اللہ علیہ

☆--حضرت باباجلال الدین صاحب مبارک القادری رحمت اللہ علیہ جلال اولیاء نواں کلی شریف

☆-----سیال شریف --سے حضرت پیرطریقت باباقمرالدین سیالوی رحمت اللہ علیہ

☆---سیالکوٹ --سے حضرت پیرطریقت سید جماعت علی شاہ صاحب مبارک ضلع ناروال

☆---------حضرت علامہ مفتی محمدعمرنعیمی صاحب(رحمۃ اللہ علیہ)

☆----حضرت پیرطریقت حاجی گل باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ آف لنڈی کوتل

☆----حضرت پیرطریقت محمودالرحمٰن صاحب رحمت اللہ علیہ آف چوہرشریف ہزارہ

☆-----حضرت علامہ مولاناعبدالستارخاں نیازی رحمت اللہ علیہ آف میانوالی

☆----جناب پیرصاحب رحمت اللہ علیہ آف کربوغہ شریف

☆---حضرت علامہ بادشاہ گل صاحب رحمت اللہ علیہ مہتمم جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک

☆---سندھ سے حافظ الملۃ والدین حافظ محمدصدیق صاحب مبارک رحمت اللہ علیہ پیرآف بھرچونڈی شریف سندھ۔

☆----پیرصاحب گولڑہ شریف(**رحمت اللہ علیہم اجمعین**)

☆---حضرت علامہ پیرطریقت شمس شریعت مفتی عبدالسبحان القادری(قبلہ والدمحترم صاحب دامت برکاتھم العالیہ)ودیگرعلماء ومشائخ

اسی اجتماع میں ۔جمعیت الاصفیاء آل انڈیا کے نام سے تنظیم بنائی گئی ۔

شرکاء نے حضرت پیرطریقت حضرت امین الحسنات القادری رحمت اللہ علیہ کو۔صدر۔ اورمفتی شائستہ گل رحمت اللہ علیہ کو جمعیت الاصفیاء آل انڈیاکا سکیرٹری جنرل منتخب کیا۔

شرائط وقواعدتحریرمیں لائے گئے ۔

کانفرس کے چندروز بعد حضرت مفتی شائستہ گل رحمت اللہ علیہ،مولاناشاکر اللہ،خان مکرم

خان نے جناب محمدعلی جناح صاحب سے انکی قیام گاہ(کراچی)میں ملاقات کی،مسلم لیگ میں شمولیت اورتحریک پاکستان کے سلسلہ میں گفت وشنیدو نفاذاسلام اورجمیع شرائط پیش کئے،جب وہ تمام شرائط قائداعظم صاحب نے تسلیم کئے

تودادا جان مفتی اعظم سرحد نے قائداعظم محمدعلی جناح صاحب کو سرحد کادورہ کرنے مانکی شریف وکمپنی باغ پشاورمیں خطاب کرنے کی دعوت دی جومحمدعلی جناح صاحب نے قبول کی۔

قائداعظم، عبدالرب نشتر جناب لیاقت علی خان مرحوم نے داداجان اورپیرآف مانکی شریف سے مسلسل رابطہ رکھا بمبئی،کراچی،سے کئی خطوط ٹیلی گرام ارسال کئے جومانکی شریف میں اب بھی موجود ہیں۔

﴿قائداعظم محمدعلی جناح کا دورہ سرحد﴾

آج 24نومبر1945ء کاسورج بڑے آب وتاب کے ساتھ اپنی کرنوں سے مانکی شریف کی فضاؤں کومنورکررہا ہے جگہ جگہ استقبالی گیٹ بنے ہوئے ہیں۔ ہرطرف چھوٹے بڑے رنگ برنگے جھنڈے لہرارہے ہیں،کہیں مفتی اعظم سرحد ساتھیوں کوہدایات دیتے ہوئے نظرآرہے ہیں،کہیں ایک نوجوان بالکل سبزلباس زیب تن کئے ہوئے،پاکستان سے محبت کااظہارکررہاہے اتناپیار۔اتنی محبت کہ پیزارمبارک کوبھی سبزرنگ دیاہواہے،اورنوجوانوں کو تربیت دیتے ہوئے خود ہاتھ میں بڑاسا جھنڈا لئے مسکراتاچہرہ نہایت ہشاش بشاش خوش وخرم،یہ کون ہیں؟جی ہاں یہ باباجان مفتی عبدالسبحان القادری(والدمحترم دامت برکاتھم العالیہ)ہیں۔اسی اثناء میں زوردارنعرے بلندہوتے ہیں،ایسے زوردارجس سے مانکی شریف کی فضائیں گونج اٹھیں،نعرہ تکبیر **اللہ اکبر .نعرہ رسالت یارسول اللہ** ﷺ۔

پاکستان زندہ بادجناح صاحب زندہ باد پیر صاحب زندہ باد،پیر صاحب زندہ باد،مفتی اعظم زندہ باد، مفتی اعظم زندہ باد۔

دیکھنے والی آنکھوں نے دیکھاکہ مانکی شریف کے پیرصاحب کے مریدین ومتعلقین اورمفتی اعظم سرحدکے تلامذہ ومحبین اورسینوں کاٹھاٹھیں مارتاہواعظیم سمندر مانکی شریف کی مقدس سرزمین پراپنے محبوب قائد کے استقبال کے لئے موجودہے،قائداعظم محمدعلی جناح کی سواری مانکی شریف کے حدود میں داخل ہوئی قائداعظم محمدعلی جناح کے ساتھ ایک طرف جناب محترم لیاقت علی خان دوسری طرف زعماء ملک وملت ہیں۔

حضرت پیرطریقت امین الحسنات القادری و مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل (رحمۃ اللہ علیہما) مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں دونوں بزرگ قائد اعظم محمد علی جناح صاحب وقائد ملت ،نمونہ عجزوانکساری ملنسار ہنس مکھ معتمد ساتھی جناب محترم لیاقت علی خان صاحب سے بغل گیر ہوئے جناب محمد علی جناح اورجناب لیاقت علی خان صاحب کو مانکی شریف کی فضااور پیرصاحب کی مہمان نوازی مفتی اعظم سرحد کی ایثاروقربانی بیحد پسندآئی جی ہاں یہ مہمان نوازی ومحبت وخلوص ایثاروقربانی محمد علی جناح صاحب اورلیاقت علی خان صاحب کواتنی پسند آئی کہ پھرتین دن اورتین راتیں مسلسل آستانہ مانکی شریف میں ہی گذارے رات کوکمپنی باغ پشاور میں تقریرہوتی اوردن بھر سرحد کے زعماء سے ملاقاتیں۔محمد علی جناح صاحب اورمحبتوں کا پیکراخوت وبھائی چارے کادرس دینے والا، پیرصاحب ومفتی اعظم سرحد کامعتمد ساتھی جناب محترم لیاقت علی خان صاحب رحمت اللہ علیہ مسلسل تین دن ورات نمازیں مانکی شریف کے آستانہ عالیہ قادریہ کی جامع مسجد میں اداء فرماتے ہیں،بالآخرعلماء اہلسنت ومشائخ اہلسنت کی قربانیاں رنگ لائیں اورپاکستان معرض وجودمیں آگیا۔پاکستان عطیۃ المنان جل جلا لہ اوراولیاء اللہ رحمت اللہ علیہم اجمعین کافیضان ہے۔

5رمضان المبارک 1401ھ کو بروزبدھ(125)سال کی عمرمیں اس عظیم بطل حریت مفتی اعظم سرحدداداجان رحمۃ اللہ علیہ نے داعی اجل کولبیک کہا۔

انا للہ و انا الیہ راجعون آپکامزاراقدس لنڈی شاہ متہ کاٹلنگ ضلع وتحصیل مردان پشاور میں واقع و مرجع خلائق ہے. اللھم نورقبرہ یارب العلمین بجاہ رحمۃللعلمین

اس عظیم بزرگ یعنی داداجان مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ کی کتاب بنام(اثبات والاغراض والمقاصدالسنیہ فی تردید الخرافات القبیحۃ الوھابیہ) کااردوترجمہ بحمدہ تعالیٰ آج سے چندماہ قبل شروع کیاجوآج جمعہ۲۴رستمبر۲۰۰۴ء رات بارہ بجے اختتام پذیرہوا،ان ایام میں داداجان رحمت اللہ علیہ
کی کتاب رحمت اللہ المنان شرح قصیدۃ النعمان کاترجمہ بھی لکھ رہاتھا،ساتھ،ساتھ اس کتاب کاترجمہ وکمپوزنگ بھی کرتارہا،بلکہ اکثرایام تویوں گذرے کہ درس سے فراغت کے بعدلکھنے بیٹھا تومصلی کرسی کیساتھ ہی بچھا کرنمازیں وہیں اداء کرتارہاپھرلکھنے میں مشغول ہوجاتاحتیٰ کہ فجرکی آذان ہوجاتی،نمازفجر پڑھکرچائے پی کرپھرپڑھانے کیلئے دارالعلوم چلاجاتااوربحمدہ

تعالیٰ طلبہ کوپڑھاناشروع کردیتااس دوراں طلبہ کرام پرکبھی ظاہرنہ ہونے دیتاکہ میں پوری رات کاجاگاہواہوں، بلکہ بحمدہ تعالیٰ دوسرے ایام سے بڑھ کرمزیدمحنت اورلگن سے طلبہ کو پڑھانے میں مشغول ہوجاتا،یہ میرے اللہ کاخاص کرم ہے اور پیارے حبیب ﷺ کاصدقہ اور عنایت،والدمحترم کانظرِکرم کہ اتنے مشاغل کے باوجوداس سال طلبہ کرام کودیگرفنون کیساتھ ساتھ قرآنِ کریم کا مکمل ترجمہ اورجلالین شریف ختم کرایا،نورالایضاح وقدوری، وکنزالدقائق کے اسباق پڑھادئے،نحومیر، شرح مائۃ عامل ترجمہ بمع ترکیب پڑھادی،ہدایۃ النحو کے کئی فصل پڑھادئے علم صرف کے کچھ کتب ختم کروائے،احادیث میں احادیث المبشرات (جوفقیرکی مرتب کردہ ہے) پڑھادی،اورمشکواۃ شریف کے کئی ابواب مکمل ہوگئے،علم ادب کی بحمدہ تعالیٰ کئی کتب طلبہ کرام کوختم بھی کروائے زبانی یادبھی کروائے آج الحمدللہ وہ طلبہ کرام عربی زبان بولنے اورلکھنے پرعبور رکھتے ہیں۔

مجھ فقیرمیں اتنی ہمت کہاں۔کہ صبح 8 تا12/30 طلبہ کو درس دیناپھر2تا4/30 طالبات کودرس

دینا،اس سال بحمدہ تعالیٰ کئی طالبات نے بھی کراچی بورڈسے ادیب عربی،عالم عربی،فاضل عربی،عامہ،خاصہ،عالیہ،اورعالمیہ فی علوم العربیہ والاسلامیہ، تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے تحت امتحانات دیکرکامیاب ہوئیں،بحمدہ تعالیٰ ہماری طالبات میں کچھ طالبات نے تنظیم المدارس کے امتحانات میں الحمدللہ ممتاز(اے گریڈ)حاصل کیا،اورادیب عربی، کراچی بورڈ کے امتحانات میں ہماری کچھ طالبات(اے گریڈ) آئیں،اورکچھ طالبات نے عالم عربی میں (اے گریڈ) حاصل کیا،اورکچھ طالبات نے فاضل عربی میں (اے گریڈ)حاصل کیا،جسکا پورا ریکارڈ بحمدہ تعالیٰ دارالعلوم قادریہ سبحانیہ میں موجودہے تعلیمی مصروفیات، گھریلومصروفیات،مختلف سوالات کے جوابات،اکثرراتوں کوجلسوں سے خطاب،سنی علماء کونسل گلستان جوہرکی میٹنگز، احباب کے ہاں غم وخوشیوں واعراس میں شمولیت، سکھرمیں مفتی محمدرفیق صاحب رحمت اللہ علیہ کے چہلم میں شمولیت سہون شریف،میں یارسول اللہ ﷺ کانفرس کی تیاریاں مختلف مقامات پرمیٹنگزمیں شمولیت، یارسول اللہ ﷺ کانفرس میں شمولیت کیلئے احباب، علماء،ومشائخ اہلسنت کودعوت نامے اورپھریارسول اللہ ﷺ کانفرس میں شمولیت،لاہور،میں صدرِ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان،مفتی اعظم عبدالقیوم ہزاروی رحمت اللہ علیہ کے جنازہ اورچہلم میں شرکت،